کیا مغرب کے بعد کی سنتیں اور نوافل صلوٰۃُ الاَوَّابِین میں شامل ہیں؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: Sar-7870 تاریخ: 10-06-2022

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ مغرب کی نماز کے بعد 2 سنتیں اور نفل پڑھنے سے صَلوٰۃُ الاَوَّابِیۡن والا مستحب ادا ہو جائے گا یا دو سنتوں کے بعد الگ سے چھ نفل پڑھنے ہوں گے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مغرب کے فرضوں کے بعد کی دو سنت اور چار نفل کے مجموعہ کا نام صَلوٰۃُ الاَوَّابِیۡن ہے، لہذا اگر کسی نے مغرب کی نماز کے بعد دو سنتیں اور چار نفل پڑھے، تو اس کا صَلوٰۃُ الاَوَّابِیۡن والا مستحب ادا ہو جائے گا، ہاں صرف دو سنتیں اور دو نفل سے اَوَّابِیۡن ادا نہیں ہو گی۔

صَلوٰۃُ الاَوَّابِیۡن کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: ”من صلی بعد المغرب ست رکعات لم یتکلم فیما بینھن بسوء عدلن له بعبادة ثنتي عشرة سنة“ ترجمہ: جو شخص مغرب کے بعد چھ رکعتیں پڑھے جن کے درمیان کوئی بری بات نہ کرے، تو یہ اُس کے حق میں بارہ برس کی عبادت کے برابر کی جائیں گی۔

(سنن الترمذی، باب ما جاء في فضل التطوع وست رکعات بعد المغرب، ج 1، ص 209، مطبوعہ لاہور)

حضرت علامہ علی بن سلطان المعروف ملا علی قاری علیہ رحمۃ اللہ الوالی اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں: ”المفهوم أن الرکعتین الراتبتین داخلتان في الست“ ترجمہ: حدیث مبارک کا مفہوم یہ ہے کہ مغرب کے بعد دو سنت مؤکدہ بھی اوابین کی چھ رکعتوں میں شامل ہیں۔

(مرقاۃ المفاتیح، کتاب الصلوٰۃ، باب السنن وفضائلها، ج 3، ص 226، مطبوعہ کوئٹہ)

حکیم الامت مفتی احمد یار خان علیہ الرحمۃ اس حدیث کے تحت رقمطراز ہیں:" اس نماز کا نام صلوٰۃ اوابین ہے، جیسا کہ حضرت ابن عباس سے مروی ہے۔ بعض علماء فرماتے ہیں کہ یہ چھ رکعتیں مغرب کی سنتوں ونفلوں کے ساتھ ہیں، بعض کہتے ہیں کہ ان کے علاوہ۔ مرقاۃ نے پہلی صورت کو ترجیح دی۔"

(مرأۃ المناجیح، ج2، ص226، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

نمازِ اوابین کے بارے میں تنویر الابصار مع درمختار میں ہے:" (ست بعد المغرب) لیکتب من الأوابين (بتسليمة) او ثنتين او ثلاث، .... وهل تحسب المؤكدة من المستحب ويؤدي الكل بتسليمة واحدة؟ اختار الكمال: نعم "ترجمہ: مغرب کے بعد چھ رکعتیں ادا کرنا مستحب ہے تاکہ اوابین (اللہ کی طرف رجوع کرنے والوں) میں سے لکھا جائے، خواہ ایک سلام سے یا دو سے یا تین سلام سے پڑھے۔ کیا سنت مؤکدہ کو صلوۃ الاوابین سے شمار کیا جائے گا اور سب کو ایک سلام کے ساتھ پڑھا جا سکتا ہے یا نہیں؟ علامہ کمال ابن ہمام نے اسی کو اختیار کیا ہے (یعنی سنت مؤکدہ کو اوابین میں سے شمار کریں گے اور چھ رکعتوں کو ایک سلام کے ساتھ پڑھا جا سکتا ہے۔)

(تنویر الابصار مع درمختار، ج2، ص547، مطبوعہ کوئٹہ)

یونہی بحر الرائق میں ہے:" حكى في فتح القدير اختلافا بين أهل عصره في مسألتين الأولى هل السنة المؤكدة محسوبة من المستحب في الأربع بعد الظهر وبعد العشاء وفي الست بعد المغرب أو لا الثانية على تقدير الأول هل يؤدي الكل بتسليمة واحدة أو بتسليمتين واختار الأول فيهما "ترجمہ: فتح القدیر میں اس زمانے کے علماء کے درمیان دو مسئلوں میں اختلاف حکایت کیا گیا ہے، پہلا مسئلہ یہ ہے کہ (ظہر و عشا اور مغرب کے بعد والی دو رکعت) سنت مؤکدہ کو (احادیث میں بیان کردہ فضیلت والی رکعات یعنی) ظہر کے بعد والی 4، عشاء کے بعد والی 4 اور مغرب کے بعد والی 6 مستحب رکعتوں میں شمار کیا جائے گا یا نہیں؟ دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ اگر سنت مؤکدہ کو مستحب رکعات میں شمار کیا جائے گا، تو کیا سب کو ایک سلام کے ساتھ پڑھا جا سکتا ہے یا نہیں؟ صاحب فتح القدیر نے دونوں مسئلوں میں پہلی صورت (سنت مؤکدہ کو مستحب رکعات میں شمار کیا جائے گا اور ان کو ایک سلام کے ساتھ پڑھا جا سکتا ہے، اس صورت) کو اختیار کیا ہے۔

(البحر الرائق، ج2، ص54، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت، امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں:" (نماز مغرب کے) فرض پڑھ کر

چھ رکعتیں ایک ہی نیت سے، ہر دو رکعت پر التحیات و دُرود و دُعا اور پہلی، تیسری، پانچویں "سبحانک اللھم" سے شروع کرے، ان میں پہلی دو سنت مؤکدہ ہوں گی، باقی چار نفل، یہ صلوٰۃِ اوابین ہے اور اللہ اوابین (اللہ کی طرف رجوع کرنے والوں) کے لیے غفور (بخشش فرمانے والا) ہے۔" (الوظیفۃ الکریمہ، ص28، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: "بعد مغرب چھ رکعتیں مستحب ہیں، ان کو صلوٰۃ الاوابین کہتے ہیں، خواہ ایک سلام سے سب پڑھے یا دو سے یا تین سلام سے یعنی ہر دو رکعت پر سلام پھیرنا افضل ہے۔ ظہر و مغرب و عشاء کے بعد جو مستحب ہے اس میں سنت مؤکدہ داخل ہے، مثلاً: ظہر کے بعد چار پڑھیں، تو مؤکدہ و مستحب دونوں ادا ہو گئیں اور یوں بھی ہو سکتا ہے کہ مؤکدہ و مستحب دونوں کو ایک سلام کے ساتھ ادا کرے یعنی چار رکعت پر سلام پھیرے۔" (بہار شریعت ج1، ص666،667، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و **رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابو الفیضان عرفان احمد مدنی

10 ذو القعدۃ الحرام 1443ھ/10 جون 2022ء

الجواب صحیح

مفتی محمد قاسم عطاری

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے